330

نوحہ چہلم امامِ حسینؑ

جا رہی ہے لو کرب و بلا
قید سے ہو کے رہا بانیِ فرشِ عزا

کرب و بلا جانا ہے چہلم ہے منانا
فرشِ عزا بھائی کا اپنے ہے بچھانا
غمزدہ نوحہ کناں بانیِ فرشِ عزا

یاد ہے عاشور کی اُس شام کا منظر
جلتے ہوئے خیمے تھے لٹتی ہوئی چادر
مل گئی اب تو رِدا بانیِ فرشِ عزا

سر ہیں شہیدوں کے ملے شکرِ خدا ہے
ہاتھ کھلے لوٹ کا سامان ملا ہے
کرنے تعمیر لحد بانیِ فرشِ عزا

عونؑ و محمدؑ کا نہ کر پائی تھی ماتم
دیتا تھا فرصت ہی کہاں بھائی تیرا غم
بچوں کو دینے دعا بانیٔ فرشِ عزا

غازیؑ علمدارِ جری فکر نہ کرنا
قید سے آزاد ہوئی اب تیری بہنا
تیرے بازو کی قسم بانیٔ فرش عزا

بس یہ اذیت ہے کہ دشوار ہے جینا
ساتھ میرے آ نہیں پائے گی سکینہؑ
الوداع کہہ کے اُسے بانیٔ فرشِ عزا

قصرِ یزیدی کو عزاخانہ بنا کر
فرشِ عزا بھائی کا زنداں میں بچھا کر
ظلم کو کر کے فنا بانیٔ فرشِ عزا

اکبرؑ و قاسمؑ علی اکبرؑ کی پھوپھی ہوں
شام سے طے کر کے یہی بات چلی ہوں
کرنے چہلم با خدا بانیٔ فرشِ عزا

دیکھتے ہی رہ گئے سب ظلم کے بانی
لہجہ حیدرؑ میں تھی خطبوں کی روانی
آئی ریحانؔ صدا بانیٔ فرشِ عزا